نزول کے بعد عیسیٰ علیہ السلام کے مشاغل

تصنیف لطیف

مفسر اعظم پاکستان شیخ الحدیث والقرآن

حضرت علامہ مولانا محمد فیض احمد اویسی رضوی

بالاہتمام

الحاج محمد احمد قادری اویسی

ادارہ تالیفات اویسیہ

محلہ حسام الدین سیرانی روڈ سیرانی مسجد بہاولپور

0321-6820890
0300-6830592

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی ونسلم علیٰ رسولہ الکریم

امابعد! یہ رسالہ جلال الملت والدین امام سیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے رسالہ **اعلام الاعلام بحکم عیسیٰ علیہ السلام** کا ترجمہ مع معمولی اضافات از اویسی غفرلہٗ ہے اس کا آغاز کراچی باب المدینہ میں اور اختتام کوئٹہ بلوچستان میں ہوا۔ اس کے اکثر مضامین بحالتِ سفر تحریر میں آئے اس کا نام حضرت امام سیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے رسالہ کے مطابق **اعلام ارباب العقول بشغل عیسیٰ علیہ السلام بعد النزول** رکھا۔

وما توفیقی الا باللہ العلی العظیم وصلی اللہ علیٰ حبیبہ الکریم وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین

مدینے کا بھکاری الفقیر القادری ابوالصالح

محمد فیض احمد اویسی رضوی غفرلہٗ

بہاول پور۔ پاکستان ...... ۱۳ ربیع الآخر ۱۴۲۳ھ

سوال......جس وحی کا ذکر مسلم شریف میں ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام پر وحی ہوگی اس وحی سے الہام مراد ہے۔

جواب......یہ تاویل صحیح نہیں اسلیئے کہ اہل اصول کے نزدیک تاویل یہ ہے کہ لفظ کو ظاہر سے دلیل کی بنا پر ہٹایا جائے اگر دلیل نہ ہو تو وہ تاویل لغو ہوگی اور یہاں کوئی دلیل نہیں بلا دلیل تاویل کی گئی ہے فلہٰذا یہ حدیث سے لہو ولعب کرنا ہے اور وہ گمراہی ہے۔

سوال......ہاں دلیل موجود ہے حدیث شریف میں ہے **لا وحی بعدی** میرے بعد کوئی وحی نہیں۔

جواب......ان الفاظ کے ساتھ یہ حدیث باطل ہے۔

سوال......اس پر صحیح حدیث دلیل ہے۔ نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا **لا نبی بعدی** میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

جواب......قائل نے جس مقصد کیلیئے یہ حدیث دلیل بنائی ہے اسے اس کے موقف سے دور کا بھی تعلق نہیں کیونکہ اس حدیث کا مقصد یہ ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد کوئی ایسا نبی نہیں آئے گا جو نئی شریعت لاکر اپنی شریعت کو منسوخ کرے۔ اس حدیث کا شارحین حدیث نے یہی مطلب بیان کیا ہے۔

لطیفہ......اس قائل سے پوچھا جائے کیا تم اس حدیث کا مطلب مذکور کے علاوہ کوئی اور لیتے ہو؟ اگر وہ کہے کہ ہاں تو اسے کہا جائیگا اس سے تم پر دو کفر لازم آتے ہیں: (۱) نزولِ عیسیٰ علیہ السلام کی نفی (۲) عیسیٰ علیہ السلام سے نبوت کی نفی، یہ دونوں امر کفر ہیں۔

تقریر شیخ الاسلام علامہ ابن حجر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ......حضرت امام ابن حجر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے سوال ہوا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نزول فرمائینگے تو کیا وہ کتاب اللہ یعنی قرآن مجید اور سنت النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے حافظ ہیں یا علماء سے کتاب اللہ و سنت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حاصل کر کے اجتہاد کریں گے' اس بارے میں وضاحت فرمائیں۔

جواب......علامہ ابن حجر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے وہی جواب دیا جو امام سیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے دلائل سے ثابت فرمایا اور الحمد للہ عزّ وجل یہی اہلسنّت بریلوی مسلک کا موقف ہے کہ اس بارے میں صریح مضمون تو وارد نہیں ہوا لیکن عیسیٰ علیہ السلام کے مقام عالی شان کے لائق ہے کہ وہ براہِ راست رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے استفادہ کر کے اُمت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں وہی احکام نافذ فرمائینگے جو انہیں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے حاصل ہونگے۔ کیونکہ درحقیقت عیسیٰ علیہ السلام حضور سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نائب اور خلیفہ ہوں گے۔ (واللہ ورسولہ الاعلیٰ اعلم)